یعنی پیمایش مدور کا

ہو مدور بستی یا خوان پوش | پیمایش گو سن تیز ہوش
عرض طول اسکا مکسر کیجیے | اوس سے ششم حصے کو کہو دیجیے
باقی ہے اسکی مساحت بیگمان | فکر کیا ہو خورد ہووہ یا کلان

مثال

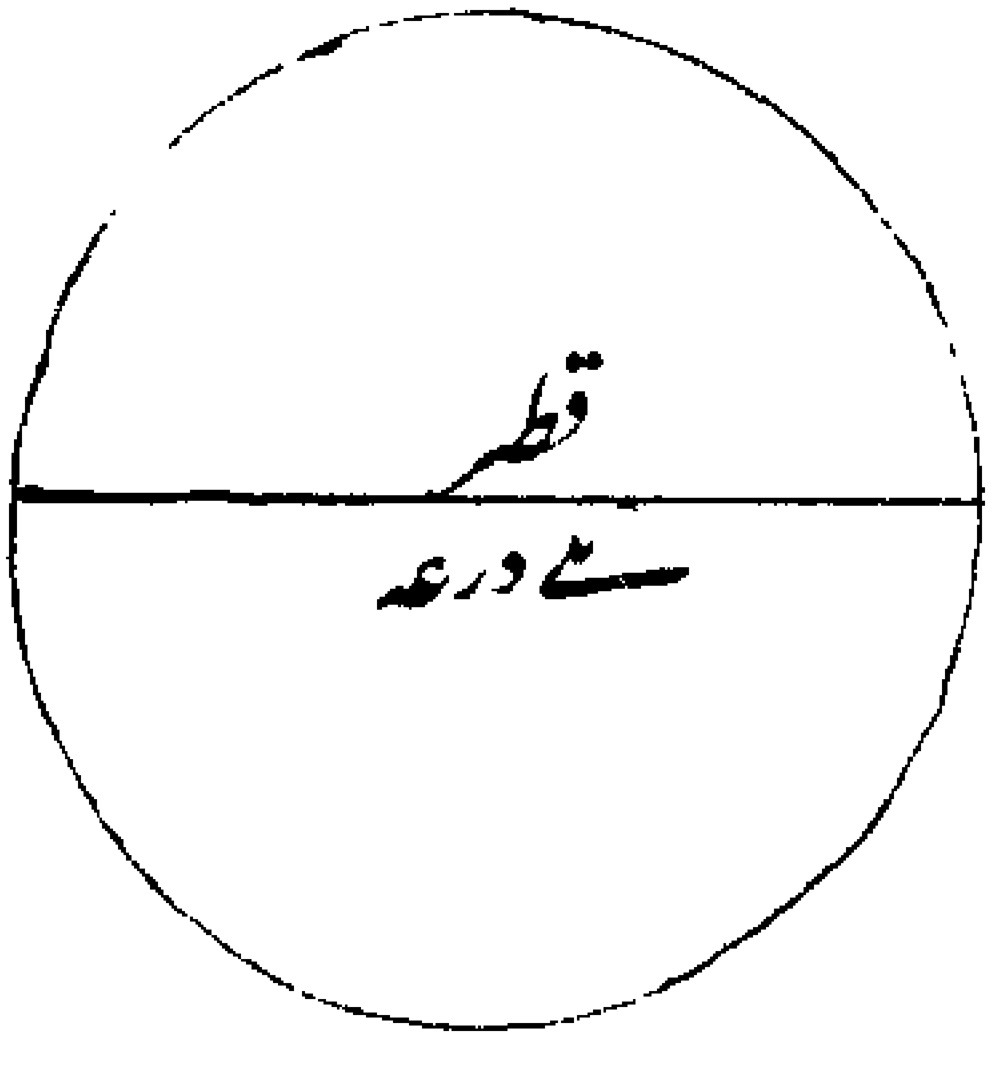

طول
۷ ذرعہ

عرض
۷ ذرعہ

مقدار
مکسر
یک ذرعہ ششم حصہ تو گز کا منہا کی

باب ٥

گرہ مکشوف خوان پوش یا بستنی کا ہے

جانا چاہیے کہ اوپر کے عمل سے کے مطابق مکثر مدور صحیح ہوا یہ سیانا
کے گور سے تخمیناً پیمایش پارچی کے لئے مقرر کیا گیا ہے دایرہ
اراضی کی سیاحت کے واسطے دوسرا قاعدہ بیان کرون گا
کہ اس مین حق دوخت کی کثر رہتی ہے

گور دایرے کے قطر سے دور

پہچاننے کا

سات گز کی قطر کو بائیس گز کا دور ہے بس یہی گرہ کم وبیشی مین لازم غور ہے
یہ جب معلوم ہو گیا کہ سات گز کو محیط یعنی دور بائیس گز ہوتا ہے
تو تم چودا گز کی قطر کو چار اوپر چالیس یعنی چوالیس گز محیط
تحقیق کہو اور سات گز سے کے قطر کو بائیس ... سمجھا
لو اسی قیاس سے مختلف قطر کا دور پہچان سکو گے
خان پوش کے جہالر یا قور کے پیمایش کے وقت

نہ کو رکام آتا ہو۔

مثال

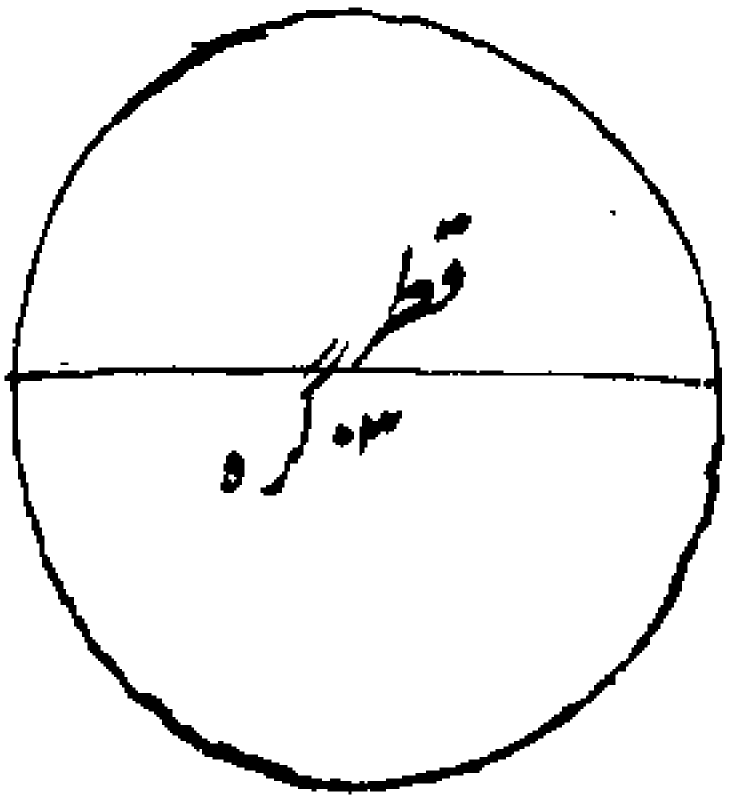

اس چہوٹی خاص دان پوش کا ساڑے تین گرہ کا قطر ہے تو تم گیارا گرہ جہالر دے دو کہ گیارا گرہ تگن سے کثرے زیادہ ہے سمجہو کہ سات گز کی محیط کو بائیس گز دو بہی تگن سے کثرے زیادہ ہے۔

دوسری مثال

کابان

اگر کوی سوال کرے کہ ایک دائرہ چودا گز کے قطر کا ہے اسکے دور پر دیوار بنانا منظور رہے دیوار کتنی ہوگے

گہ اوس حساب سے اجرت مقرر کرنا ہے۔

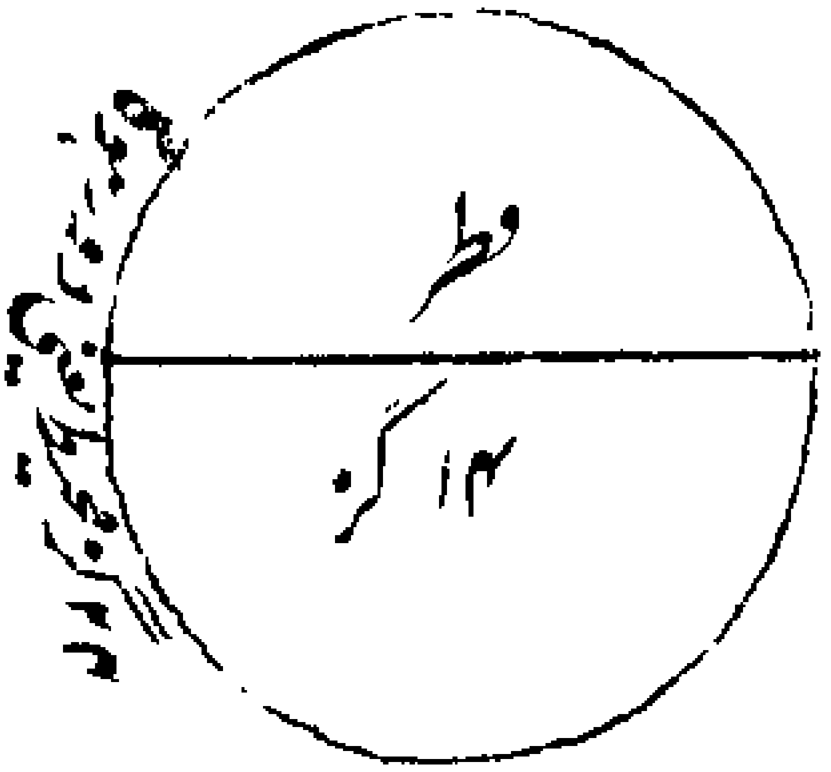

تو تم چالیس پر چار گز یعنے چوالیس گز دیوار بنانا ہوگا کہ غور کرو سات تگن اکیس ہوتے ہین بائیس مین ایک گز تگن سے زیادہ ہے بس تم کم وبیشی قطر پر بنیاس کر کر گز ہے تو گز گرہ ہے تو گرہ بنا کر حساب پہچان لو کہ قطر کے تگن کچہ سے دور زیادہ ہوتا ہے۔

گر دایرہ کی مساحت کا

قطر کو دے ضرب اول دور سے — چار پر تقسیم کر پھر غور سے
خارج قسمت مساحت ہے یقین — دایری کی کچھ بات نہین

اگر سات گز قطر ہے تو اسکو بائیس گز محیط یعنی دور سے پہلے ضرب دوگے تو ایک سو چوّن ۱۵۴ ہوے اوسے چار پر تقسیم کی تو ساڑے اڑتیس ہونگی جو خارج قسمت ہین پس وہی مساحت دایرے کی صحیح ہے ۔

۷ گز قطر
۲۲ گز دور
خارج قسمت ۳۸ گز) ۱۵۴ (۴
حاصل ضرب

۱۲
۳۴
۳۲
۲

۳۸ گز ــــ ۸ گرہ
گرہ ۸) ۱۶ (۴
۳۲
۳۲
مساحت دائرہ

طریقہ کرہ یعنی گولی کے جسم کی پیمایش کا

(۱۵۴) کو جو مقدار مساحت ہے (۴) مین ضرب دینا (۶۱۶) مقدار بسیط گولی کی ہو جائیگی اوسکو پہر ساتہہ (۷) مین جو قطر ہے

ضرب دینا ایک ہزار اٹھتر ہونگے اوسکو ہمیشہ چہی (۶) سے
تقسیم کرنا خارج قسمت ایک سو ستر پر نو گز اور دو گز کا تیسرا حصہ
($\frac{2}{3}$ × ۱۷۹) ہوگا یہ مساحت ساٹھہ گز کی قطر کی گولی کی جسم کے
کہدوا سیطرح سے ہر کرد کی پیمایش کرلو۔

گور مدور باولی کی
پیمایش کا

قطر کو دو ضرب اول دو سے ہو جو حاصل اسکو سمجھو غور سے
عمق ہو جتنا پہر اوسمین ضرب دو
باولی کی گرد مدور ماپ لو

اوپر کے بیان سے کے موافق عمل کر کر مساحت سطح لکھنے
پہر اوسکو عمق مین ضرب دو حاصل ضرب مکعب باولے
کا ہو جاے گا۔

گول حوض یا باولی کا مثال

اگر کسی حوض یا باولی کا قعر منتہی ایک پر ہوتا ہے اور کچھ مقدار نہیں رکھتا تو تم اگر چہ عرض و طول رکھتا ہے تو دوسی گنتیس کا تیسرا حصہ مقدار مساحت سمجھ لو۔

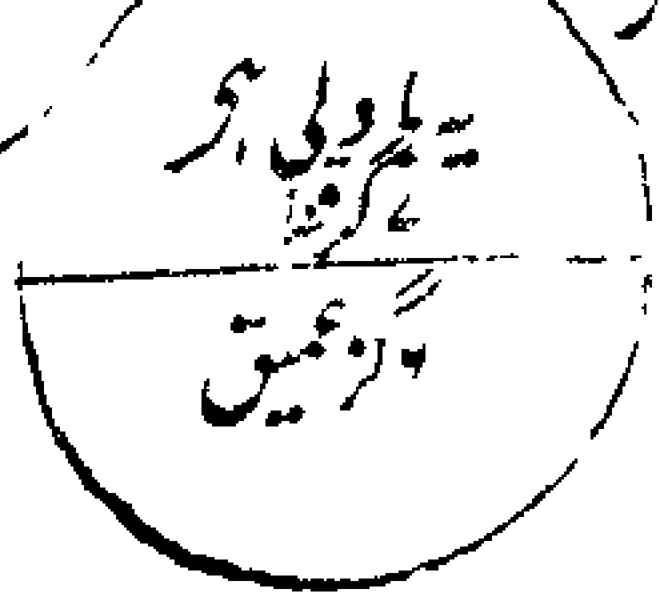

۱۵ درعہ مساحت دائرہ سے درعہ عمق میں ضرب دے ۹۰ درعہ مساحت کل باولی کی ہوگی

۹۰ درعہ جملہ مساحت
تیسرا حصہ
۳۰ درعہ مساحت اوس باولی کی ہے جو منتہی ایک نقطہ پر ہے

اور مربع باولی کی بھی پیمایش کا طریق یہی ہے دیکھو اس نقشی کی موافق

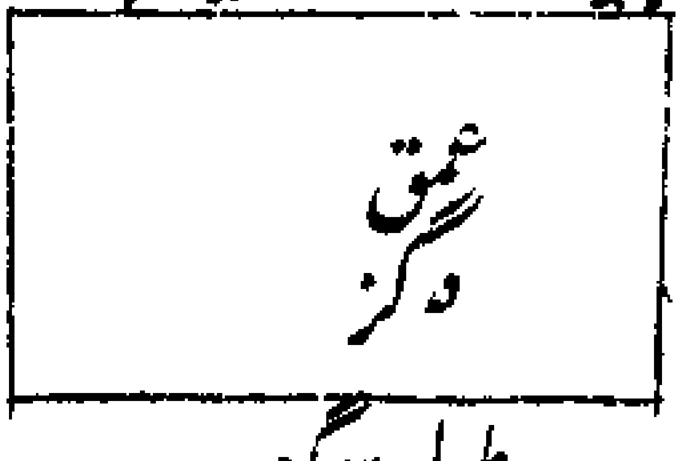

طول ۳ درعہ
عرض ۲ درعہ
۶ درعہ
عمق ۵ درعہ
۳۰ درعہ کل مساحت باولی ہے

تو تین گز طول کو تین گز عرض مین ضرب دو مکسر نو گز ہوگا اوس
نو گز کو پانچ گز عمق مین ضرب دو تو پینتالیس گز مکسر پیمایش
اوس باولی کی مربع سمجھو۔

گور گنبد کی پیمایش کا

دور کو اور بیچو گنبد کو ایک جا کر کے پہلے انصف کرو
انصف کو ضرب ارتفاع مین دو ہو جو حاصل مکسر اوسکا کہو

مثال

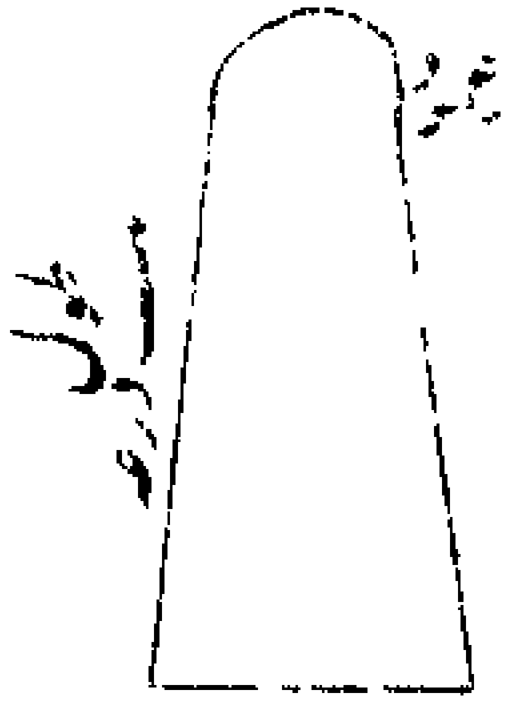

دور عمارت گز دور اوسکا

گز

گز

گز

تمام درعمارت مکسر ہوا اس گنبد کا

سمجھو ایک گز دور اوسکا سمجھو دسے ہے تو ساڑھے دس گز نصف
اسکو مثل گز ارتفاع مین ضرب دو تین سو پندرہ گز مکسر
اوس گنبد کا ہوگیا۔

گُر سایہ سی ہر بلندی کی مانپ لینیکا

جس بلندی کا ہو سایہ جس گھڑی جتنا دراز   ایک گز کی سایہ کو گز کرلو پھر اتنیا ز

گز کی سایہ کی درازی وہ سایہ مانپ لے   ہو کہ پیمایش اُن دونی کی نسبت ا

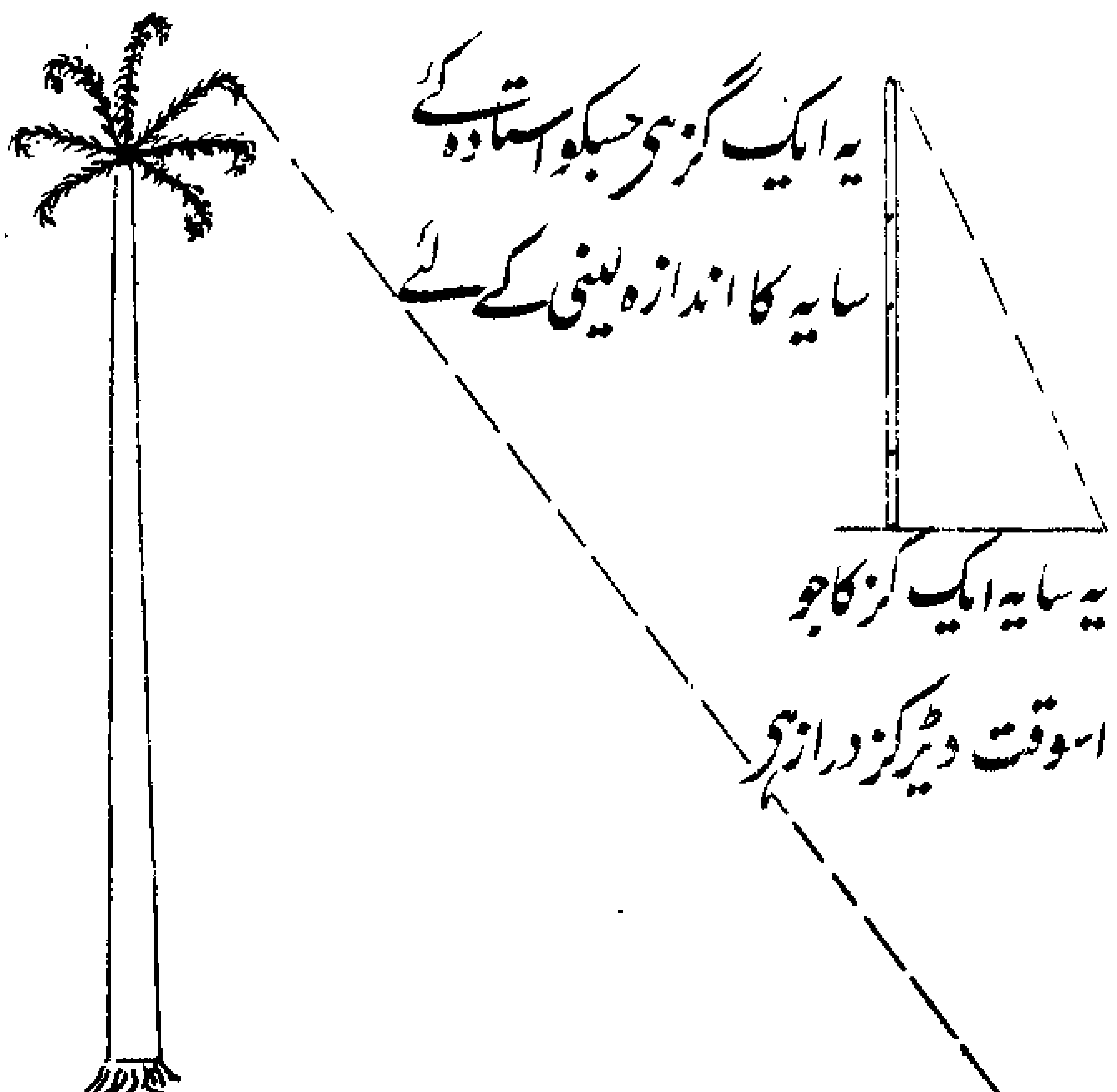

یہ سایہ اس درخت کا ہی معمولی گز سی بارہ گز کا ہوا۔

اوپر کی سایہ کا بیان سمجھو یعنی جب ایک گز سایہ ڈیڑ گز ہے تو بارہ گز

جو سایۂ درخت ہے تو تم آٹھہ دیوڑی بازہ گز کو آٹھہ گز کہد واس
طریقے سے ہر بلند منارا، ور درخت اور مکان کے بلندی کا
حساب اور شمار کر سکو گے۔

گو رمثلث کی پیمایش کا

مثلث کی تو پیمایش ہے آسان — مگر طول کا او عرض کا جان
اوسی تو نصف کردی ہی مساحت — نہین کچھہ اور سمجھانے کی حاجت

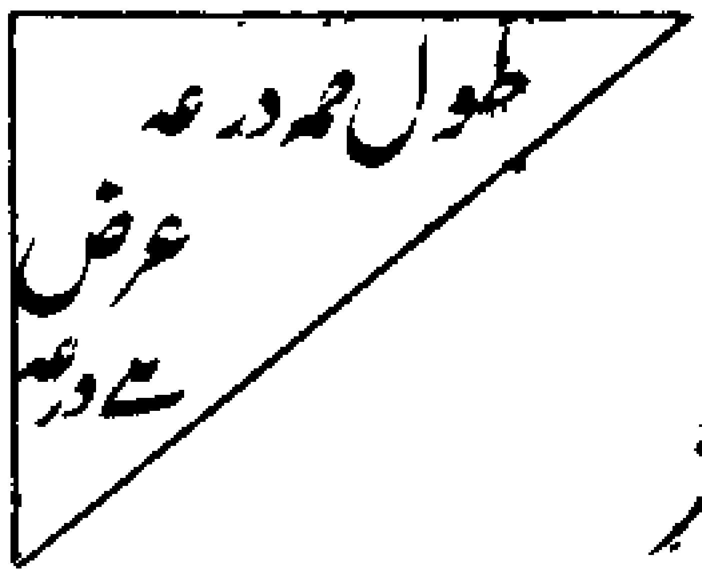

جملہ مکثر

عرض طول کا

حـ در عہ ہوا

عہ در عہ
ہگرہ

ہگرہ عہ در عہ پیمایش اس مثلث صحیح کی ہوگی۔

اس مثلث کو قائمۃ الزاویہ کہتے ہین مگر مثلث مختلف اضلاع کی
پیمایش حساب کے رسالون مین مختلف قاعدی پر ہے اسکے
بیان کی یہان گنجایش نہین اور مثلث مختلف الاضلاع اوسی
کہتے ہین جسکے تینو ضلع مختلف ہون -

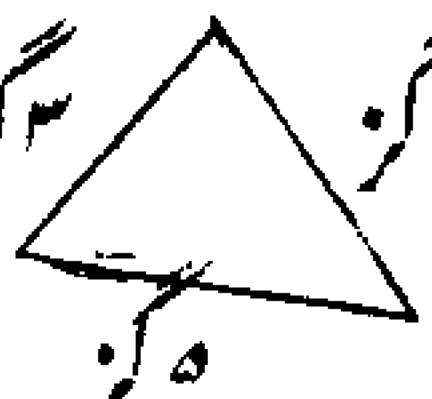

ہم تو مثلث مختلف الاضلاع کو بہی دیکہو باسانی پیمایش
کرسکتے ہین -

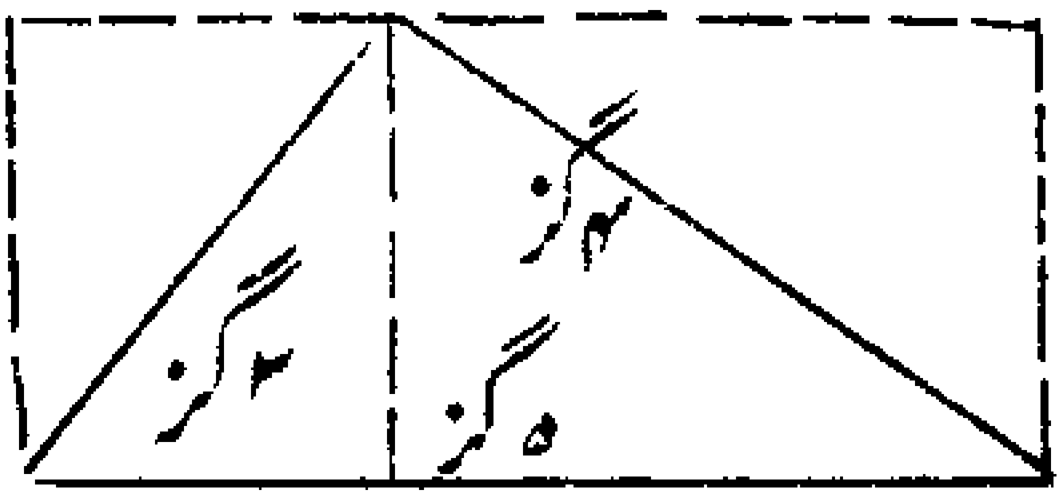

اب دیکہو کہ ان مختلف ضلعون کو دو مربع مستطیل بنا دی تو تم
کیون اوپر کے بیان کے دونو مربع کی پیمایش کر کر ایکجا
مساحت نہین لکہہ لے سکے کیا ہمنے تمکو سابق مین مربع کے مساحت

کرنا نہین تبلای ہین پہر کیا فکر ہے ۔

گو رمعین اور مجنس اور مسدس غیرہ کل اشکالون

کی پیمایش کا جو ایک ہی طریقی پر منحصر ہے

معین ہو کہ مسدس ہو یا مثمن ہو — اسیطرح سے مثلث نہ باکی تم ناپو

ہر ایک طول کو دو ضرب عرض مین اسکے — جو ہو حصول مکثر بس اسکو کر آدہے

یہی طریقہ ہی ہر شکل کی مساحت کا — نہین ہی کہیل بڑا کام ہے کرامت کا

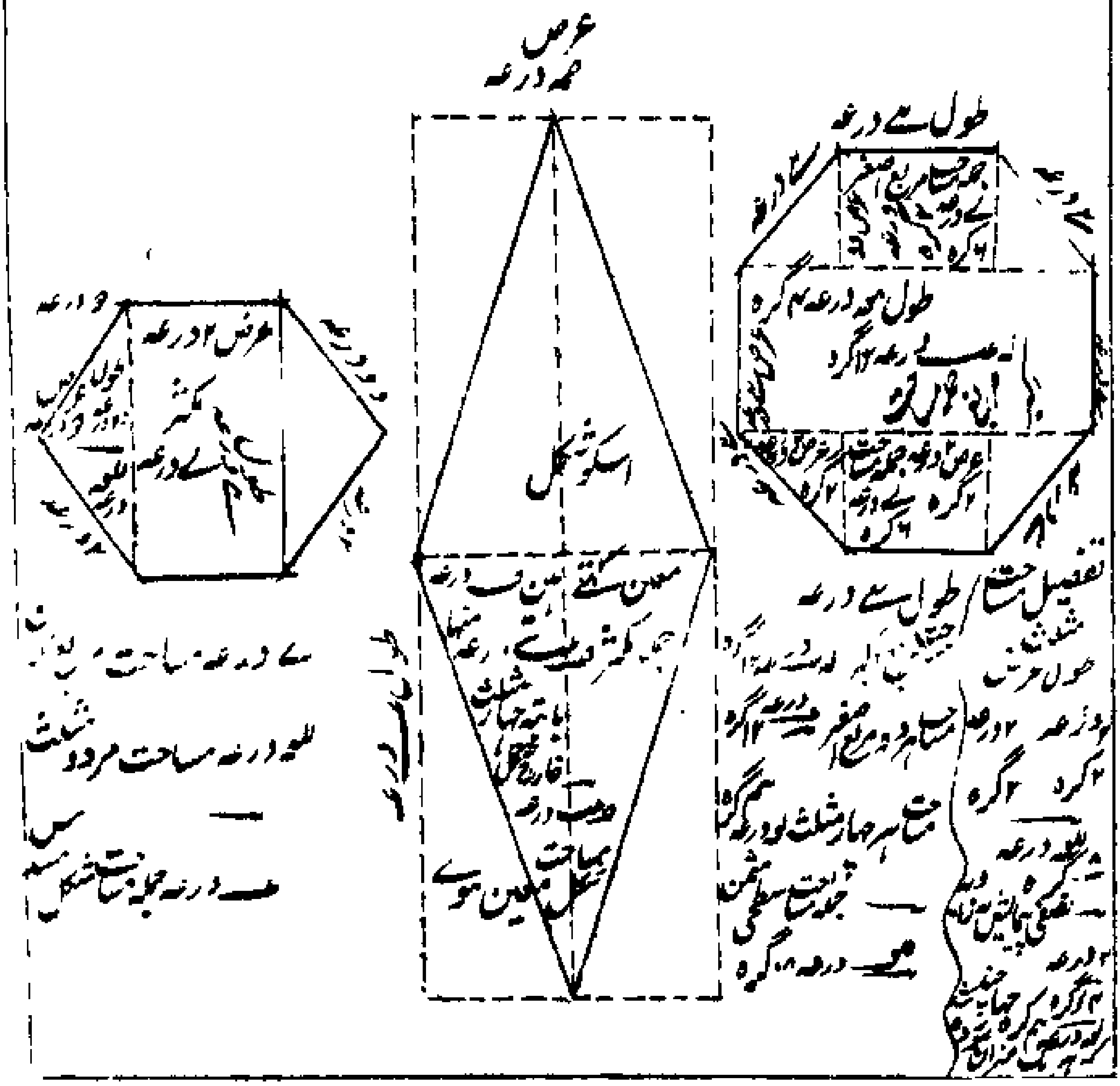

معین کو دیکھو اسکے آٹھہ مثلث ہوے جسمین چار داخل شکل ہین اور
چار خارج جبکہ یہ آپس مین عرض اور طول اور مساحت مین برابر
ہین کچہہ بہی فرق نہین ہے تو اس مربع مستطیل کو جو بہ ہیئت مجموعی
نظر آتا ہے اس کا طول وعرض کا ملکر کر لو اور قاعدے کے
موافق نصف منہا کرکے مساحت شکل معین کی کہہ دو کہ بالکل اسمین
شک باقی نہین ہے اسیطرح ہر شکل کو مربع یا مثلث جیسا کہ ہو سکے
بنا لو اور پیمایش کر لو کچہہ مشکل نہین ہے فقط جودت عقل کا کام ہے

بیان ہندسی اشکالونکا جنکی حساب مین ضرورت ہے

اب ہندسی دیکھو فسون سازی ہے — نقطہ ہے خط ہے خط متوازی ہے
تعریفون کا انکی ہے کتابونمین بیان — ہم نام بتاتی ہین فقط انکی یہان
خط پر جو کہڑا ہے خط اوسی کہی عمود — مرکز سی تو دائری کے ہوتی ہے نمود
کہتے ہین محیط دایرہ کا جو ہو دور — مرکز کا ٹا تو خط ہوا قطر ہہر آور
بڑ کہت جاوی تو وتر ہے اسکا نام — اب زاویے ہم تمکو بتاتی ہین تمام
ہے قائمہ اور حادہ منفرجہ — چوتہا نہین ہوتا ہے بہران تین سوا

چهی قسم کی ہوتی ہین مثلث دیکھو | متساوی الاضلاع ہی پہلا دیکھو
ہی دوسرا خط جسکی ہین ساقین منظ | پہر مختلف اسکی تینون کم بیش ہین خط
ہی قایمہ اویہ ہی جسکا قایم | ہی منفرجہ کشادہ ہی جسکا شکم
ہی حادہ زاویہ ہی جسکا بس تنگ | اب دیکھو مربع کی بہی ہین پانچ ہی رنگ
ذوار بعتہ الاضلاع ہی پہلا جانو | پہر دوسرا مستطیل ہی بہی جانو
پہر دیکھو معین اور ہی شبہ معین | ہی پانچوان منحرف چہتی شکلین
پہر کرلی مخمس پہ مسدس پہ نظر | ہر ایک کا نام منحصر ہی خط پر
پہر سات خطون کا ایک مسبع بہی ہی | ویسا ہی مثمن ہی متسع بہی ہے

ہی شکلون کا خاتمہ معشر پر بس

حاضر ہین کتابین باقی ہووی جو ہوس

ہندسے اشکالون کے نقشی جو وقت حساب

بعضی وقت ضرورت ہوتی ہی

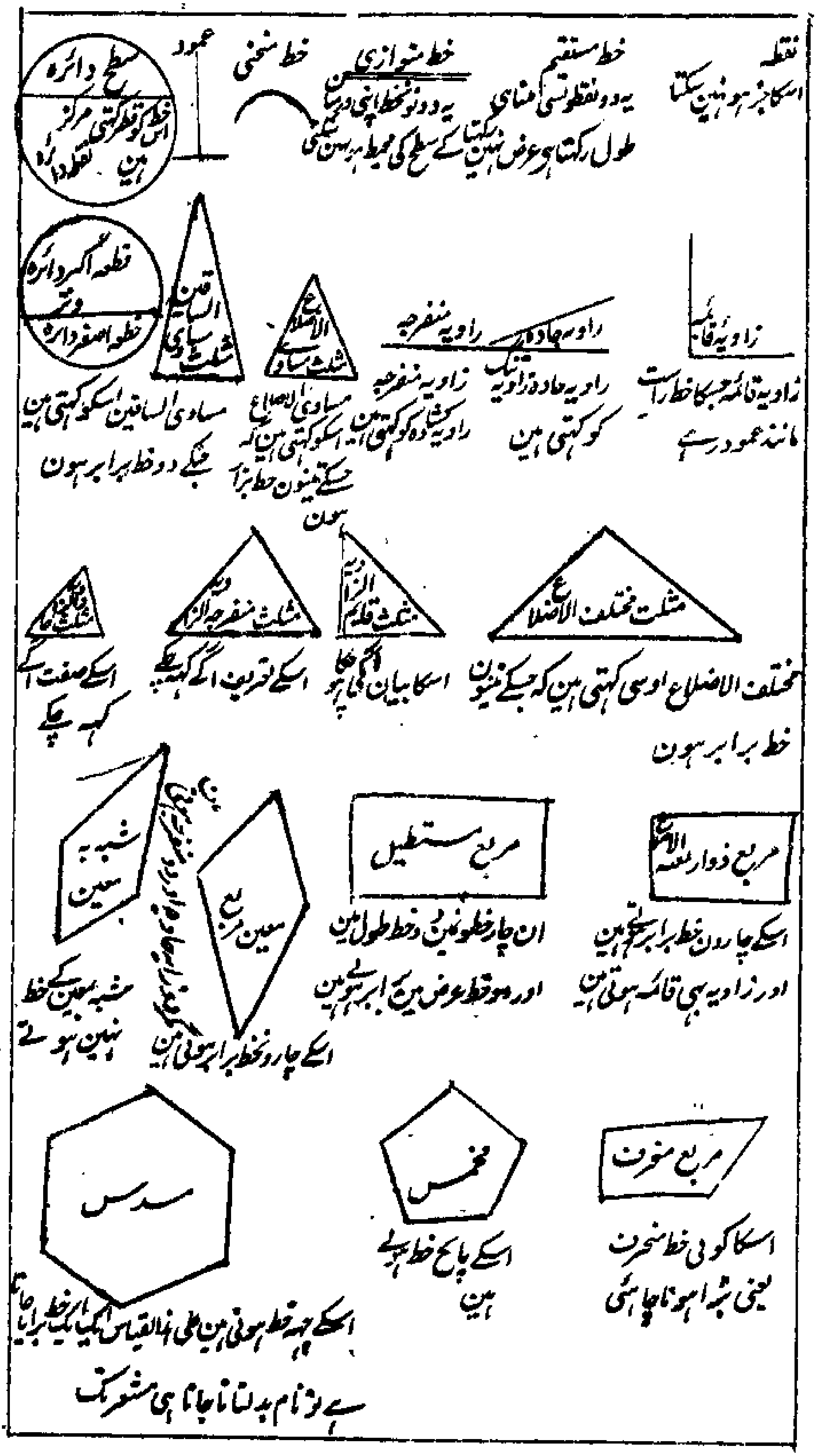
نقطہ
اسکا جز ہو نہین سکتا
خط مستقیم
یہ دو نقطون سی مثالی طول رکھتا ہی عرض نہین رکھتا
خط متوازی
یہ دونو خط اپنی درمیان کے سطح کی محیط ہو نہین سکتی
خط منحنی
عمود
سطح دائرہ
اس خط کو قطر کہتی ہین
مرکز
نقطہ دائرہ
زاویہ قائمہ
زاویہ قائمہ جسکا خط راست مانند عمود رہے
زاویہ حادہ
زاویہ حادہ زاویہ تنگ کو کہتی ہین
زاویہ منفرجہ
زاویہ منفرجہ زاویہ کشادہ کو کہتی ہین
مثلث متساوی الاضلاع
مساوی الاضلاع اسکو کہتی ہین کہ جسکے تینون خط برابر ہون
مثلث متساوی الساقین
مساوی الساقین اسکو کہتی ہین جسکے دو خط برابر ہون
قطعہ اکبر دائرہ
وتر
قطعہ اصغر دائرہ
مثلث مختلف الاضلاع
مختلف الاضلاع اوسی کہتی ہین کہ جسکے تینون خط برابر ہون
مثلث قائم الزاویہ
اسکا بیان ہو چکا
مثلث منفرجہ الزاویہ
اسکے تعریف اگے کہہ چکے
مثلث حادہ الزاویہ
اسکے صفت آگے کہہ چکے
مربع ذوار بعۃ الاضلاع
اسکے چارون خط برابر ہوتے ہین اور زاویہ بھی قائمہ ہوتی ہین
مربع مستطیل
ان چار خطون مین دو خط طول مین اور دو خط عرض مین برابر ہوتے ہین
معین مربع
اسکے چارون خط برابر ہوتی ہین
شبیہ بہ معین
شبیہ بہ معین کے خط برابر نہین ہوتے
مربع منحرف
اسکا کوئی خط منحرف یعنی ٹیڑھا ہونا چاہئی
مخمس
اسکے پانچ خط ہوتے ہین
مسدس
اسکے چھ خط ہوتی ہین علی ہذا القیاس ایک ایک خط بڑہایا جاتا ہے تو نام بدلتا جاتا ہی مشعر تک

گور فلزات اوزان کے تفاوت پہچاننے کا

تباتی ہین ہم ایک وزان کا گور | طلا جسطرف مین سو تولی ہو پر
کتہیل اٹہتیس تولی اوسیمین آوے | اکہتر تولی بس پارا سماوے
تو جو پن تولی نقرہ بہر سکیگا | اور اکسٹہ تولی شیشہ اسمین رہیگا
اور آہن ماگا چالیس تولے | رہیگا تانبا پیالیس تولے

چہیالیس ہو سیمین تولی جست پر ہو

تفاوت سبہی جسکو یاد کر ہو

گور اوزان اقسام کے سنگ کی تفاوت پہچاننے کا

جبکا ایک گز رفعت ہو اور ایک ایک گز ہو عرض و طول

ایک گز رفعت ہو اور ایک ایک گز عرض و طول | سنگ مرمر اتنا ہی پنجاہ من کر لو قبول
تیس من سنگ سرخ اور ساٹہہ من سنگ سیاہ | ڈیڑ سو من سنگ بلور اتنا ہی اشتباہ

گور پانیکی وزن کا جو ایک گز مکعب کے خوض مین رہتا ہے

بندرا من تیس سیر اسی تولے | ایک گز کی مکعب مین ہی پانی تولے

ایک گز عرض طول ایک گز یہ گز بہر کا مکعّر حوض ہی تو اسمین ۳۰ سیر من تولہ (حوض عمق ایک گز)
پانی ہی اسیطرح پر ہر حوض کا مکعّر بنا لو اور پانی کا مقدار کہد و یعنے
وزن کیا گیا

ایک نکتہ یہ بہی سمجہنے کا ہے

ایک سی سولا عدد تک چار سطر وںمین لکہو — راست سی جب راست پہر جب مسلسل بہرو
چار چار دیکہو جدا جون سب ہی میزان سے — دوسرے کو ہی بہت مشکل نہین آسان ہے
نقش یون بہر تے ہوی دیکہی ہزارون نظر سے — پر کہان ہین اسطرح کی سلسلی کی ہند سے
جفت سطرون مین جہان تک چاہو گا یہ عمل — ایک ہی میزان سب سطر ونمین ہوگی بی خلل

۱	۲	۳	۴
۸	۷	۶	۵
۹	۱۰	۱۱	۱۲
۱۶	۱۵	۱۴	۱۳

میزان ۳۴ میزان ۳۴ میزان ۳۴ میزان ۳۴

یہ ایک نکتہ سمجہنے کا ہے کہ حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے
کسی نے سوال کیا کہ ایک عدد ایسا ہو کہ دس تک تقسیم ہو جاے

آپ یہ ترکیب فرمائی

سات دن کو تیس تاریخ مین دل سے ضرب کر ہو جو حاصل اسکو پہر دے ضرب بارہ ماہ کی
یہ صحیح ایسی رقم میزان کی بتلا گئے ایک سی دس تک جہان بانٹو بٹے باقی بچے

حضرت مولی نی اس گور گو تبائی ہین ہمین

قدرت اللہ کو یون ہی دکہائی ہین ہمین

دن
۳۰ —— تاریخ
۲۱۰ حاصل ضرب
۱۲ —— ماہ
۲۵۲۰ جملہ حاصل ضرب کی رقم

یہ ایسی رقم ہی کہ اسکو ایک دو تین چار پانچ چہی سات آٹھ نو دس جسی ضرب دو بلا کسر بٹ جاتی ہے

دیکہو خدا کی قدرت کو کہ سات دن کو تیس تاریخ مین ضرب دیکر پہر بارہ مہینی مین ضرب دینے سے اسی رقم حاصل ضرب کے حضرت مولا مشکل کشا علیہ رضی اللہ تعالی عنہ

کی ہدایت سے پیدا ہوی ہے کہ جسمین اکائی دہائی تک
سب عدد تقسیم ہوتے ہین پہر ایسے دوسرے رقم کا
ظہور ہونا محال ہے یہ خدا کی حکمت اور حضرت مولا
علی کا کمال ہے۔

گور وقت پہچاننی کا اپنی سایہ سے

وقت کا گر چاہتی ہو تم حساب — صبح سی لی تا غروب افتاب
اپنی سایہ کو قدم سی ماپ لے — ہدن قدم جتنی فزون کراو جہہ
ایکسو اکیس تقسیم اوسپہ کر — حاصل قسمت گہڑی ہی ای پسر
ایکسو اکیس مین جو بچے — بعد قسمت اسکو تو پل جان لے

دوپہر تک کہدو اتنا دن چڑہا
دوپہر ڈہل تی ہی کہہ باقی رہا

مثال

ایک پہر کے اندر اگر اپنا سایہ زیر آسمان دہوپ مین استادہ ہوکر

برابر ایڑی کو انگوٹھی سے ملا کر شمار کی اور ۱۳ قدم شمار ہوا تو پہر چھ اور اسمین ملا دئی اونیس ہوے اوسی ایک سو اکیس مین تقسیم کی تو ایک سو جدا ہوے خارج قسمت ہات آئے چھے اوسی چھے کہرے کہدو ایک سو جدا گئے پر ایک سو اکیس مین باقی رہے سات پل سمجھ لو اور کہدو کہ چھہ گہڑی سات پل دن چڑہا ہے اور اسیطرح ہر وقت دن پہچان سکوگے یہ گور نجومیون کا نکالا ہوا ہے اور راقم نی آزمایا ہے —

طریقہ حساب کے فال کا جسکو کسی شیخ باکمال نے فارسی نظم مین بیان کیا ہے اور کسیقدر کئی بار آزمایا ہے اور صحیح پایا ہے

بزرگون سے سنا ہون کہ یہ نظم حضرت امام جعفر رضی اللہ عنہ کی ہے

طریقہ فال کا بتاتا ہون تجھی یار
یہی ایک شخص کامل سی مین دیکھا ہون بسیار

نفس کو ضبط کر لو اور قلم سی نقطے سب ہہر لے
بیان تا [illegible]

پہر اسکو طرح دیگر آٹھہ سی ہر جا جدا کرئی — رہین باقی جو کچہہ نقطی انہین سے نیک ہی
یکو علم رمل کا ہے نہ دیکہہ اسکو حقارت سے — عمل چاہیی اگر کرنا تو کر بشنیک عبارت سے
یکی نیکو و بد باشد سہ از محبت بر آید کار — چہار نحس و پنجم سعد و ششم محنت و شود آ
سعادت یابی از ہفتم مراد دل شود حاصل — کہ ہشتم میتوان بینی تو بعد از محنت بسیار

مثال

. . . ٪ . ۱ . . . . .

. . . . . ٪ . . . .

. . . . ٪ .

انکو آٹھہ آٹھہ طرح دیگر جدا کئی باقی رہ اگر ایک تو معلوم ہوا کہ بہت نیک ہے اور دو رہے تو سمجھو دسے ہے اور تین رہے تو جانو کار محنت طلب ہے اور چار رہے تو کہو نحس ہے اور پانچ رہی تو خوش ہو کہ بہت نیک ہے اور چھے رہے تو سمجھو کہ مشقت سخت ہی اور سات بچے تو سمجھو بہت نیک ہے اور آٹھہ رہے تو سمجھہ لو کہ مدت دراز میں حاصل کام ہوگا —

گر موتیون کی جانچ کی حساب کا

پہلی موتیونکو گرسکے تو تعداد ہر | اوسکو پچپن مین ضرب کردی ضرب
حاصل ضرب ہو وہی مقسوم | جبکہ حاصل ہوا تجہی معلوم
پہر جو تعداد موتیون کا ہو | ضرب اوسکو چہیانوسے دو
اسکو مقسوم علیہ تم جانو | بعد تقسیم جو کو پہچانو
خارج قسمت اسکی جو مین سب | جو بچی اوسمین کثر ہو وہ اب
کثر کو ضرب سو الامین دیکر | اسکو تقسیم پہر اوسی پر کر
خارج قسمت اسے نے پہچانو | جو بچی اوسمین کثر پہر جانو
اسکو پہر سو لاہی مین ضرب لگاؤ | کرسکے تقسیم حصونکو سمجہاؤ

یعنی اگر موتیون کے وزن مین صرف رتیان ہون تو اون رتیونکو پہلے مربع کرین اور اوسکو ہمیشہ (٥٥) پچپن ضرب دیکر حاصل ضرب کو مقسوم علیہ کرین بعد اسکے تعداد موتیون کو ہمیشہ (٩٦) چہیانو مین ضرب دیکر حاصل ضرب کو مقسوم علیہ قرار دین اور تقسیم کرین خارج قسمت جو ہون گے پہر جو کثر بچ

اسکو سولا (۱۶) مین ضرب دین اور مقسوم علیہ پر بانٹین خارج قسمت آئے
ہون گی پہر جو کیڑ بچی اسکو پہر (۱۶) پر ضرب دین اور بدستور اسی مقسوم علیہ
علیہ پر تقسیم کرین خارج قسمت کو حصی آنونکی جانین مثلاً (۱۲) بار ادانے
موتی کی (۹) رتی وزن کی ہین پہلے وزان کو مربع کئی (۸۱) اکیاسی
ہوی پہر (۵۵) من ضرب دے حاصل ضرب (۴۴۵۵) ہوی اسکو
مقسوم قرار دی بعد اسکے (۱۲) باراد انونکو (۹ ۹) مین ضرب دے
حاصل ضرب (۱۱۵۲) ہوے اسکو مقسوم علیہ قرار دیکر عمل
تقسیم جاری کئی خارج قسمت (۳) تین جو حاصل ہوے اور
کٹر باقی رہی (۹۹۹) پہر اسکو (سولا) مین ضرب دے حاصل
ضرب (۱۵۹۸۴) ہوی پس حاصل مذکور کو مقسوم علیہ سابق
تقسیم کی خارج قسمت (۱۳) انی چو کی ہوے اور (۱۰۰۸)
کٹر بچے پہر اسکو (۱۶) من ضرب دے حاصل ضرب
(۱۶۱۲۸) کو اسی مقسوم علیہ پر بانٹے خارج قسمت بارا
حصہ ہوے ـ

وزن رتی

۹
۹
۸۱
۵۵
۴۰۵
۴۰۵
۴۴۵۵ مقسوم

تعداد دانہ

۱۲
۹۶
۷۲
۱۰۸
۱۱۵۲ مقسوم علیہ

چو) مقسوم ۴۴۵۵ (مقسوم علیہ ۱۱۵۲
۳۴۵۶
۹۹۹
۱۶
۵۹۹۴
۹۹۹
آنہ ۱۳) ۱۵۹۸۴ (۱۱۵۲
۱۱۵۲
۴۴۶۴
۳۴۵۶
۱۰۰۸
۱۶
۶۰۴۸
۱۰۰۸
حصہ ۱۴) ۱۶۱۲۸ (۱۱۵۲
۱۱۵۲
۴۶۰۸
۴۶۰۸
×

حاصل جواب (۳) چو — ۱۳ — آنہ — ۱۴ حصہ

اور اگر موتیوں کی وزن میں رتیان اور آنی بہی ہون تو قاعدہ یہہ ہی کہ
اول موتیون کو (۱۶) مین ضرب دیکر حاصل پر آنی بڑہالیں بعد اسکی
سب کو مربع کر (۵۵) مین ضرب دین اور حاصل کو مقسوم جانین اور
تعداد موتیونکو (۹۶) مین ضرب دیکر حاصل کو پہر (۲۵۶) مین
اور حاصل ضرب جو کچہہ ہو اسکو مقسوم علیہ قرار دیکر جاری کرین
خارج قسمت بدستور رہو نکلین گے اور رہو کچہہ اسکو بدستور (۱۶) مین
ضرب دیکر تقسیم کرتی جائین خارج قسمت آنی اور حصہ ہون گے
چنانچہ (۱۰) دانی - ۵ - رتی - ۹ - آنی وزن مین ہین پہلے (۵) کو (۱۶)
مین ضرب دی حاصل ضرب (۸۰) ہوے لہس پر (۹) بڑہا
(۸۹) ہوی اسکو مربع کئی (۷۹۲۱) انکو (۵۵) مین ضرب دینی سے
(۵۵۶۵۵) ہوے اسکو مقسوم قرار دی بعد اسکے تعداد موتیون کو
جو (۱۰) تہی (۹۶) مین ضرب دئی (۹۶۰) اسکو (۲۵۶) مین
ضرب دئی (۲۴۵۷۶۰) ہوی اسکو مقسوم علیہ قرار دیکر عمل تقسیم موافق
تقسیم گذشتہ کے آخر تک جاری کرے ۔